سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 15 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

سماجی بہبود و ترقی خواتین

بیت المال سے امداد کے طریقہ کار کو آسان بنانے کے ضمن میں اٹھائے گئے اقدامات

*487: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

بیت المال سے عام لوگوں کی امداد اور مریضوں کو علاج کے لئے امداد دینے کے طریقہ کار کو آسان بنانے کے ضمن میں موجودہ حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلاً بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

1۔ پنجاب بیت المال سے نادار، مستحق لوگوں کی مالی امداد کا طریقہ نہایت آسان ہے۔ عام لوگوں کے لیے مالی امداد پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول پر دی جاتی ہے درخواست دہندہ مجوزہ فارم پر اپنی درخواست متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹی کو جمع کرواتا ہے۔ ضلعی بیت المال کمیٹی اپنے اجلاس میں ممبر ضلعی بیت المال کمیٹی سے اسکے کوائف کی چھان بین / سفارش کے بعد اسکی امداد کو منظور / نامنظور کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد منظور شدہ درخواست دہندہ کو چیک جاری کر دیتی ہے۔

2۔ ضلعی بیت المال کمیٹی غریب، نادار مریضوں کو گورنمنٹ ہسپتال / فلاحی ادارہ جات کے ہسپتال میں موجود انجمن بہبودی مریضاں کی وساطت سے مالی امداد مہیا کرتی ہے یہ امداد براہ راست مریض کو دینے کے بجائے انجمن یا ہسپتال کو دی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ تشدد کا شکار خواتین کی پلاسٹک سرجری اور گونگے بہرے بچوں کو آلہ سماعت کے لیے اسی مجوزہ طریقہ کار کے مطابق مالی امداد مہیا کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2008)

ضلع لاہور کو پنجاب بیت المال کی طرف سے رقم کی وصولی کی تفصیلات

*2787: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کو بیت المال پنجاب کی طرف سے مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ موصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم لاہور میں غرباء میں تقسیم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم لاہور کے دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم مذکورہ دفاتر کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سٹاف کی تنخواہوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009   تاریخ ترسیل 26 مارچ 2009)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) ضلع لاہور کی چار کمیٹیوں کو پنجاب بیت المال کی طرف سے سال 08-2007 میں مبلغ 11341552 روپے اور سال 09-2008 کے دوران مبلغ 16563396 روپے کی رقم وصول ہوئی۔ اس طرح دو سالوں کے دوران کل رقم 27904948 روپے وصول ہوئی۔

(ب) ان سالوں کے دوران 32665800 روپے کی رقم غربا میں تقسیم کی گئی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	رضاکار ادارہ جات	مالی امداد	قرضہ	تعلیمی وظائف	شادی امداد	طبی امداد	کل رقم
لاہور سٹی	-	4122000/-	-	421000/-	361000/-	-	4904000/-
لاہور ماڈل ٹاؤن	-	11735000/-	-	478000/-	520000/-	-	12733000/-
لاہور صدر	-	417000/-	-	730800/-	200000/-	70000/-	1417800/-
لاہور کینٹ	-	10728000/-	-	898000/-	1985000/-	-	13611000/-
کل رقم	-	27002000/-	-	2527800/-	3066000/-	70000/-	32665800/-

ان کمیٹیوں کے پاس پہلے سے موجود رقوم بھی ان میں شامل کر کے امداد جاری کی گئی۔

سال 09-2008 میں کسی بھی مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی کیونکہ ضلعی بیت المال کمیٹیاں اس عرصہ میں ابھی تک غیر فعال ہیں۔

(ج) لاہور کے دفاتر کی تزئین و آرائش کے لئے کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی ہے۔

(د) لاہور کے دفاتر کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی ہے۔

(ہ) سٹاف کی تنخواہوں پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2009)

لاہور میں دارالامان کی تعداد و دیگر تفصیلات

*508: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں بے گھر بے سہارا اور ظلم کا شکار ہونے والی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کتنے دارالامان کام کر رہے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے کہ یہ کہاں کہاں واقع ہیں اور ان میں کتنی خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود دارالامان میں خواتین کی تعداد کیا ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ دارالامان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) 2002 سے مئی 2008 تک لاہور کے دارالامانوں میں آنے والی اور واپس اپنے گھروں کو جانے والی خواتین کی تعداد کیا ہے؟

(د) ضلع لاہور کے دارالامانوں میں تعینات عملہ کی تعداد، ان کے نام، عہدہ و تاریخ تعیناتی سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام صرف ایک دارالامان کام کر رہا ہے جو کہ شیرا کوٹ نزد یتیم خانہ چوک پر واقع ہے اور اس میں 50 خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ب) لاہور دارالامان میں اس وقت کل 53 خواتین اور 17 بچے موجود ہیں۔

(ج) چونکہ لاہور میں دارالامان مالی سال 05-2004 میں قائم کیا گیا لہذا مئی 2002 سے خواتین کی تفصیل دینا ممکن نہ ہے تاہم سال 2005 سے مئی 2008 تک لاہور کے دارالامان میں آنے والی خواتین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لاہور دارالامان میں تعینات عملہ کی تعداد 10 ہے۔ انکے نام، عہدہ و تاریخ تعیناتی کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2009)</u>

<u>ضلع وہاڑی، بیت المال فنڈز سے لوگوں کی امداد کی تفصیلات</u>

<u>*3652: جناب طاہر اقبال چودھری</u>: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے ضلع وہاڑی میں بیت المال کو جنوری 2007 سے اب تک کتنے فنڈز فراہم کئے ہیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں بیت المال سے کتنے لوگوں کی کن بنیادوں پر امداد کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اکثر مستحق غریب اور بے روزگار ہنر مند افراد کو یہ کہہ کر ٹال دیا جاتا ہے کہ فنڈز نہیں ہیں اگر ایسا ہے تو کیا حکومت ضلع وہاڑی میں بیت المال کو مزید فنڈز فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2009 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2009)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) حکومت نے ضلعی بیت المال کمیٹی وہاڑی کو جنوری 2007 سے اب تک مجموعی طور پر 99,52,698/- روپے کے فنڈز فراہم کیے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلعی بیت المال کمیٹی وہاڑی نے جو رقم تقسیم کی ہے، تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تفصیل	تعداد	رقم
مالی امداد	181	1,007,429/-
جہیز فنڈ	104	397,248/-
علاج معالجہ	428	550,027/-
این جی اوز	22	1,075,000/-
تعلیمی وظیفہ	92	1,492,360/-
	ٹوٹل	4,522,064/-

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ پہلے آئیے پہلے پایئے کی بنیاد پر فنڈز مستحق غریب اور بے روزگار و ہنر مند افراد کو تقسیم کیے جاتے ہیں۔ تمام مستحقین کو طریقہ کار کے بارے میں بتادیا جاتا ہے۔ ضلعی بیت المال کمیٹی وہاڑی کے پاس فنڈز موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2009)

لاہور شہر میں خواتین کی فلاح و بہبود کے اداروں کی تعداد و تفصیل

*1202: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سماجی بہبود کے زیر انتظام اس وقت لاہور شہر میں خواتین کی فلاح و بہبود کے کتنے ادارے قائم ہیں، نام اور جگہ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فلاحی اداروں نے سال 2003 تا 2007 تک فلاح و بہبود پر خرچ ہونے والے اخراجات کا کوئی آڈٹ نہیں کروایا ہے، اگر آڈٹ ہوا ہے تو ان کی رپورٹس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت خواتین کے ان فلاحی اداروں کو مزید بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام لاہور میں خواتین کی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔دارالامان، (مختلف نوعیت کی تکالیف کا شکار خواتین کے لئے پناہ گاہ) شیرا کوٹ چوک یتیم خانہ لاہور

2۔صنعت زار (خواتین کو سلائی کڑھائی اور دیگر فنوں میں تربیت دینے کا ادارہ) دبئی چوک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

3۔کاشانہ (یتیم اور لاوارث بچیوں کا ادارہ) کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

4۔وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر (خواتین کو فنی تعلیم فراہم کرنے کا ادارہ) ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن بالمقابل انٹرنیشنل بیکری لاہور

5۔دارالفلاح (بیوہ خواتین کی فلاح و بہبود کا ادارہ) سوشل ویلفیئر کمپلیکس سیکٹر ڈی 1 ٹاؤن شپ لاہور

(ب) یہ درست نہ ہے یہ ادارے چونکہ محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ہیں۔اس لئے ان کا آڈٹ، آڈیٹر جنرل پنجاب کرتا ہے اور ان تمام اداروں کے سالانہ آڈٹ ہوتے ہیں۔

(ج) محکمہ خواتین کی فلاح و بہبود کے اداروں میں وقتاً فوقتاً توسیع کرتا رہتا ہے۔موجودہ مالی سال کے دوران ضلع سرگودھا، نارووال، گوجرانوالہ اور ڈی جی خان میں یتیم بچیوں اور نادار خواتین کے لئے ادارے قائم کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2008)

سال 09-2008، بیت المال فنڈز کی تقسیم و دیگر تفصیلات

*3671: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وفاقی حکومت نے مالی سال 09-2008 میں 22 کروڑ کا فنڈ محکمہ بیت المال کو جاری کیا تھا، جو مستحقین میں تقسیم نہ ہو سکا اور بالآخر مذکورہ فنڈ وفاقی حکومت کو ریفنڈ کر دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بیت المال میں گزشتہ ایک سال کے دوران 12 لاکھ درخواستیں برائے علاج اور مالی امداد کے لئے وصول ہوئیں جبکہ جہیز کے لئے امداد کی 3 لاکھ سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 35 ضلعی اور 25 ہزار 267 ذیلی کمیٹیاں بھی تشکیل نہ دی جا سکیں جس کے باعث امداد مستحقین میں تقسیم نہ ہو سکی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فنڈ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، فوڈ سپورٹ سکیم اور سستی روٹی سکیم میں استعمال کر لیا گیا ہے جب کہ قانون اور قواعد کے مطابق زکوٰۃ کی مد میں صوبوں کے حصہ کو دیگر مقاصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت قانون اور قاعدے کو ملحوظ رکھتے ہوئے بیت المال کے مستحقین کی مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) پنجاب بیت المال کو وفاقی حکومت کی جانب سے برائے مالی سال 09-2008 میں کوئی فنڈز وصول نہ ہوئے ہیں۔ پنجاب بیت المال کو 20 کروڑ کی گرانٹ پنجاب حکومت سے وصول ہوئی تھی جو ضلعی بیت المال کمیٹیوں کو تقسیم کر دی گئی۔

(ب) پنجاب بیت المال میں علاج معالجہ کیلئے 09-2008 میں 425 اور جہیز فنڈ کیلئے 650 درخواستیں موصول ہوئیں ہیں۔ وہ متعلقہ ضلعی بیت المال کمیٹی کو برائے ضروری کارروائی بھجوا دی گئیں۔

(ج) پنجاب بیت المال کی 35 ضلعی بیت المال کمیٹیاں مورخہ 25-10-2008 کو تحلیل ہو چکی ہیں۔ حکومت کی ہدایت کے مطابق ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل نو کے حوالے سے نامزدگیاں حکومت کو ارسال کر دی گئی ہیں کمیٹیوں کی تشکیل ہونے کے بعد مستحقین کو امداد کی تقسیم شروع ہو جائے گی۔

(د) یہ غلط ہے۔ پنجاب بیت المال کا فنڈ جو صوبائی حکومت سے موصول ہوا تھا وہ بیت المال کے مقاصد کیلئے ہی استعمال کیا گیا اور کوئی رقم بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، فوڈ سپورٹ سکیم اور سستی روٹی سکیم میں استعمال نہ کی گئی ہے۔

(ہ) مستحقین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب بیت المال پہلے آؤ پہلے پاؤ پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2009)</u>

<u>لاہور-خواتین کی فلاح و بہبود کے اداروں میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا مسئلہ</u>

*1203: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر سماجی بہبود ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں خواتین کے فلاحی اداروں میں متعدد اسامیاں خالی پڑی ہیں نیز خالی اسامیوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اداروں میں خالی اسامیوں کو ابھی تک پر نہیں کیا گیا ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے متعلقہ سٹاف نہ ہونے کے باعث خواتین کی فلاح کا عمل رک گیا ہے؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں خواتین کی فلاح کے اداروں میں متعدد اسامیاں خالی پڑی ہیں بلکہ صورت احوال یہ ہے کہ لاہور میں خواتین کے اداروں میں صرف دو اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ادارہ	خالی پوسٹ
1-دارالامان	ڈرائیور
2-کاشانہ	کرافٹ انسٹرکٹر

(ب) چونکہ پنجاب میں بھرتیوں پر پابندی عائد ہے لہذا اب تک ان دو اسامیوں کو پر نہ کیا گیا ہے۔
(ج) یہ درست نہ ہے۔
(د) جیسے ہی حکومت کی طرف سے بھرتی پر پابندی کا خاتمہ ہو گا ان اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2008)

سال 09-2008، ضلع بہاول نگر کو بیت المال فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3779: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 09-2008 کے دوران ضلع بہاول نگر کو بیت المال پنجاب کی طرف سے کتنی رقم فراہم کی گئی؟
(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم ایڈمنسٹریشن پر خرچ ہوئی؟
(ج) کتنی رقم جہیز فنڈ کے تحت تقسیم کی گئی؟
(د) کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم Lapse ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) مالی سال 09-2008 کے دوران ضلعی بیت المال کمیٹی بہاولنگر کو بیت المال پنجاب کی طرف سے مبلغ -/5914423 روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) ضلعی بیت المال کمیٹی بہاولنگر نے سال 09-2008 میں ضلع بھر میں کسی بھی مد میں کوئی امداد تقسیم نہیں کی چونکہ ضلعی بیت المال کمیٹیاں تحلیل ہو چکی ہیں اور ایڈمنسٹریشن کی مد میں ضلعی بیت المال کمیٹی بہاولنگر نے سال 09-2008 کے دوران مبلغ -/32174 روپے خرچ کئے۔

(ج) جہیز فنڈ کی مد میں ضلعی بیت المال کمیٹی نے کوئی رقم تقسیم نہ کی ہے۔

(د) علاج معالجہ کی مد میں کسی بھی ہسپتال کو کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(ہ) ضلعی بیت المال کمیٹی کی گرانٹ Lapse نہیں ہوتی، اس لئے آمدہ گرانٹ ضلعی بیت المال کمیٹی کے اکاؤنٹ میں ہی جمع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

پنجاب میں این جی اوز کو چیک کرنے کی تفصیلات

*2522: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر سماجی بہبود ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے NGO,s کو چیک کرنے کے لئے کسی ادارے کو ذمہ داری سونپی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ NGO,s گورنمنٹ کے مختلف محکموں یا اداروں کی بنیاد پر اندرون و بیرون ممالک سے فنڈز اکٹھے کرتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ NGO,s کی مالی حسابات کو چیک کرنے کی مجاز ہے یا آڈٹ کروا سکتی ہے، اگر ہاں تو اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 26 فروری 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) محکمہ سماجی بہبود صرف ان NGOs کو چیک کرنے کا مجاز ہے جو کہ Voluntary Social Welfare Agencies Ordinance 1961 کے تحت رجسٹرڈ ہوں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ NGOs گورنمنٹ کے مختلف محکموں میں مختلف قوانین کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔ وہ ان محکموں کی رجسٹریشن کی بنیاد پر اندرون یا بیرون ممالک سے فنڈ اکٹھا کر سکتی ہیں، لیکن اداروں کی بنیاد پر نہیں۔

(ج) جی ہاں محکمہ سماجی بہبود کے ساتھ رجسٹرڈ NGOs سے آفیسر جس کو رجسٹریشن اتھارٹی یا کوئی اور رجسٹریشن اتھارٹی نے اپنی بجائے کسی بھی سوشل ویلفیئر آفیسر کو اختیار دیا ہو کہ وہ کسی بھی مناسب وقت پر اپنے محکمہ سے رجسٹرڈ شدہ NGO کے دیگر ریکارڈ جیسا کہ سیکوریٹیز، کیش اور دیگر جائیداد جو کہ NGO کے پاس ہے اور دیگر Documents جو کہ سوسائٹی ہذا سے متعلق ہیں کے حسابات کی چیکنگ کرنے کی مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

سال 2006 تا 2009 کے دوران محکمہ کو ملنے والے فنڈز کی تفصیلات

*3951: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ بیت المال کو 07-2006 تا 09-2008 کوئی فنڈ ملا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو ہر مالی سال میں کتنا فنڈ ملا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران اس فنڈ سے مستفید ہونے والے افراد کی تعداد کیا تھی؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 13 اگست 2009)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) جواب ہاں میں ہے۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سال	فنڈز
2006-07	170,000,000
2007-08	100,000,000/-
2008-09	200,000,000/-
ٹوٹل	470,000,000/-

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران اس فنڈ سے مستفید ہونے والے افراد کی تعداد 42157 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2009)

جینڈر ریفارمز پروگرام کی ابتدأ و دیگر تفصیلات

***2537: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) جینڈر ریفارمز پروگرام کب شروع کیا گیا،اس کے مقاصد کیا تھے ؟

(ب) سال 07۔2006، 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران اس پروگرام کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی ؟

(ج) مذکورہ کے دوران اس پروگرام کے تحت کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا ہے ؟

(د) اس پروگرام کے تحت کتنی رقم ان تین سالوں کے دوران غیر ممالک سے کن کن اداروں کی طرف سے موصول ہوئی ؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی خرید پر خرچ ہوئی ؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) پروگرام اپریل 2006 میں شروع کیا گیا،اس کے مقاصد (Objectives) درج ذیل ہیں:-

گریپ کا مقصد درج ذیل اہداف حاصل کرنا ہے:-

- ایک ایسا لائحہ عمل بنانا جس سے صوبائی حکومت ایک متحرک اور فعال تنظیم میں تبدیل ہو کر آزادانہ طریقہ سے کام کرتے ہوئے، صنفی مساوات کو فروغ دے۔
- صوبائی سطح پر تمام عوامی سرگرمیوں میں صنفی مساوات کو فروغ دینا اور صنفی ناہمواریوں کو دور کرنا۔
- صوبائی حکومت میں سیاسی اور اعلیٰ سطح پر خواتین کی ہر ممکن اور مناسب حد تک نمائندگی تاکہ وہ بھرپور طریقہ سے مشاورتی فرائض سرانجام دے سکیں۔
- اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ تمام صوبائی سرکاری ملازمین صنفی مسائل سے اچھی طرح آگاہ ہو کر مثبت طور پر خواتین کی قومی دھارے میں شمولیت کے مقصد کو آگے بڑھا سکیں۔
- پاکستانی معاشرہ کی سوچ و فکر میں صنفی رویوں کے حوالہ سے مثبت تبدیلی لانا۔
- خواتین میں سرکاری اداروں میں ملازمت کرنے کے رجحان کو بڑھانا۔

(ب) سال 07-2006 کے دوران مختص کی گئی رقم: 14 ملین

سال 08-2007 کے دوران مختص کی گئی رقم: 40 ملین

سال 2008-09 کے دوران مختص کی گئی رقم: 90 ملین

(ج) سال 2006-07 کے دوران بھرتی کئے گئے افراد: 60

سال 2007-08 کے دوران بھرتی کئے گئے افراد: 9

سال 2008-09 کے دوران بھرتی کئے گئے افراد: 9

(د) اس پروگرام کے تحت ان تین سالوں کے دوران غیر ممالک کی طرف سے کوئی رقم موصول نہیں ہوئی۔

(ہ) ان سالوں کے دوران سرکاری گاڑیوں کی خرید پر خرچ کی گئی کل رقم -/Rs.2,435,500

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ضلع حافظ آباد-08-2007 اور 09-2008 میں بیت المال فنڈز کی تقسیم کا معاملہ

*4095: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ بیت المال کی طرف سے ضلع حافظ آباد کے لئے جولائی 2007 سے 30 جون 2008 تک کوئی فنڈز مختص کئے گئے تھے، اگر ہاں تو کتنے؟

(ب) کیا مذکورہ عرصہ میں بیت المال کے فنڈز سے کسی کی کوئی مالی امداد کی گئی، اگر ہاں تو ان کے نام مع پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا بیت المال سے امداد حاصل کرنے کا کوئی طریقہ کار طے شدہ ہے، اگر ہاں تو وہ کیا ہے اور زیادہ سے زیادہ کتنی امداد کی جاسکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) محکمہ پنجاب بیت المال کی طرف سے ضلعی بیت المال کمیٹی حافظ آباد کے لئے جولائی 2007 سے 30 جون 2008 تک مبلغ 1255350 روپے کے فنڈز مختص کئے گئے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں پنجاب بیت المال فنڈز سے جن مستحق افراد کی مالی امداد کی گئی ان کے نام مع پتہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب بیت المال سے امداد حاصل کرنے کا طریقہ کار طے شدہ ہے پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر درخواست وصول کی جاتی ہیں۔ درخواست دہندہ کو مجوزہ فارم مہیا کیا جاتا ہے۔ مطلوبہ فارم مکمل کرنے کے بعد سائل ضلعی کمیٹی کے دفتر میں جمع کراتا ہے، کمیٹی مذکورہ میں متعلقہ علاقہ کا ممبر اس کے استحقاق کی

تصدیق کرتا ہے مستحق ہونے کی صورت میں ضلعی بیت المال کمیٹی کے اجلاس میں منظوری ہونے کے بعد سائل کو کراس چیک جاری کیا جاتا ہے۔ جس کی حد -/10000 مقرر کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2009)

جینڈر ریفارمز پروگرام کے تحت گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2538: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جینڈر ریفارمز پروگرام کے تحت گریڈ 17 اور اوپر کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر تعینات افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات اور تنخواہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں پر سال 07۔2006، 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(و) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ان ملازمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی مرمت/پیٹرول اور ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) گریڈ 17 کل اسامیاں: 6

گریڈ 18 کل اسامیاں: 51

گریڈ 19 کل اسامیاں: 1

(ب) ان اسامیوں پر تعینات افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات اور تنخواہ کی تفصیل Annexure-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ملازمین کی تنخواہ پر 07-2006 میں خرچ کی گئی کل رقم: Rs. 3,290,000/-

ان ملازمین کی تنخواہ پر 08-2007 میں خرچ کی گئی کل رقم: Rs.20,328,398/-

ان ملازمین کی تنخواہ پر (July 08 to Feburary-09) 09-2008 میں خرچ کی گئی کل رقم -/Rs. 20,328,398

(د) ٹی اے/ڈی اے پر 08-2007 میں خرچ کی گئی کل رقم: Rs. 580,297/-

ٹی اے/ڈی اے پر (July−08 to Feburary−09) 2008-09 میں خرچ کی گئی کل رقم -/Rs.786,225

(ہ) 2007-08 میں خرچ کی گئی کل رقم -/154,485 .Rs

(July−08 to Feburary−09) 2008-09 میں خرچ کی گئی کل رقم

: -/190,887 .Rs

(و) گاڑیوں کی مرمت پر 2007-08 میں خرچ کی گئی کل رقم -/Rs.172,889

گاڑیوں کی مرمت پر (July−08 to Feburary−09) 2008-09 میں خرچ کی گئی کل رقم -/Rs.70,136

پٹرول پر 2007-08 میں خرچ کی گئی کل رقم -/503,634 .Rs

پٹرول پر 2008-09 میں خرچ کی گئی کل رقم -/766,159 .Rs

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

لاہور میں محکمہ کے زیر کنٹرول خواتین کے ادارہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

***3203: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور میں خواتین کے لئے محکمہ کے زیر کنٹرول جو ادارہ جات کام کر رہے ہیں ان کی تعداد مع نام بیان فرمائیں؟

(ب) کیا ان اداروں میں خواتین کو کوئی ہنر بھی سکھایا جاتا ہے ان اداروں کے اپنے ذرائع آمدنی بھی ہیں اگر نہیں تو یہاں پر رہنے والی خواتین کے کھانے پینے کے انتظام کے لئے کون فنڈ فراہم کرتا ہے؟

(ج) 2007-08 سے آج تک کتنی خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے روزگار فراہم کیا گیا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ خواتین کو ہنر سکھا کر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے ٹاؤن کی سطح پر صنعت زار کا منصوبہ 2006-07 میں شروع کیا گیا تھا وہ کن مراحل میں ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 29 مئی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف)لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیرانتظام خواتین کے لئے مندرجہ ذیل ادارے کام کررہے

ہیں:-

نام ادارہ	تعداد
صنعت زار:۔(خواتین کو مختلف ہنر کی تعلیم دیناوران کی مالی معاونت کے لئے کام مہیاکرنا)	01
دارالامان:(عدالتوں کی جانب سے بھیجی گئی خواتین کو عارضی اقامت مہیاکرنا)	01
قصر بہبود:(خواتین کو مختلف ہنر کی تربیت دینا)	01
ہاسٹل برائے ملازمت پیشہ خواتین	02
دارالفلاح(بیوہ خواتین کی عارضی رہائش، تربیت کے ذریعے بحالی)	01
کاشانہ:(غریب خواتین / بچوں کو تعلیم وتربیت کے ذریعے بحال کرنا)	01
جیل سوشل سروسز پراجیکٹ:(قیدی خواتین کو قانونی وسماجی بحالی کی خدمات مہیا کرنا)	01

(ب)درج بالااداروں میں ماسوائے ہاسٹل کے باقی تمام اداروں میں خواتین کو مختلف ہنر سکھائے جاتے ہیں۔نیزان اداروں کے اخراجات سالانہ محکمانہ بجٹ سے پورے کئے جاتے ہیں۔

(ج)درج بالااداروں میں خواتین کو صرف ہنر سکھائے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے پاؤں پر خود کھڑی ہوسکیں اوراپناکاروبار شروع کرسکیں۔

(د) ضلعی انتظامیہ نے ٹاؤن کی سطح پر صنعت زار شروع کرنے کا منصوبہ بنایاتھالیکن اس پر فی الحال کوئی پیش رفت نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5جون2009)</u>

<u>لاہور میں محکمہ کے ہاسٹل کی تعداد ودیگر تفصیلات</u>

*3235:<u>جناب محمد نویدانجم</u>:کیاوزیر سماجی بہبود ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور میں کس کس جگہ محکمہ کے ہاسٹل ہیں ہرہاسٹل میں کتنے کمرے ہیں؟

(ب)یہ ہاسٹل کب تعمیر کئے گئے تھے نیز ہرہاسٹل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ج)ان ہاسٹل کے سال08۔2007اور09۔2008کے اخراجات بتائیں؟

(د)ان ہاسٹل میں کن کن کو کن شرائط پر رہائش الاٹ کی جاتی ہے اور رہائش الاٹ کرنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ہ) کیا حکومت لاہور شہر میں مزید ہاسٹل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام دو (02) ہاسٹل کام کر رہے ہیں جن میں سے ایک گلشن راوی اور دوسرا قصر بہبود ماڈل ٹاؤن میں کام کر رہے ہیں۔قصر بہبود ماڈل ٹاؤن ہاسٹل میں کل 23 کمرے ہیں۔جن میں سے 22 کمرے رہائش کے طور پر جب کہ ایک کمرہ آفس کے استعمال کے لئے مختص ہے۔گلشن راوی ہاسٹل میں کل 35 کمرے ہیں جن میں سے 02 کمرے آفس کے استعمال کے لئے جب کہ 33 کمرے رہائش کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔

(ب) گلشن راوی ہاسٹل 1998 جب کہ ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن میں واقع ہاسٹل 1989 میں تعمیر کئے گئے تھے نیز یہ دونوں ہاسٹل تقریباً 02 کنال رقبے پر واقع ہیں۔

(ج) ماڈل ٹاؤن قصر بہبود ہاسٹل کے 08-2007 کے کل اخراجات 576175 اور سال 09-2008 کے کل اخراجات 571349 روپے جب کہ گلشن راوی ہاسٹل کے سال 08-2007 کے کل اخراجات 1320689 جب کہ 09-2008 کے کل اخراجات 1853667 روپے ہیں۔

(د) ان ہاسٹلز میں ایسی ملازمت پیشہ خواتین جو کسی سرکاری یا پرائیویٹ ادارے میں کام کر رہی ہوں اور ان کا تعلق لاہور سے نہ ہو کو رہائش دی جاتی ہے۔

(ہ) محکمہ سماجی بہبود لاہور میں مزید ہاسٹل قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا انحصار زمین کی مناسب جگہ پر فراہمی اور مالی وسائل کی دستیابی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2010)

اوکاڑہ / پاکپتن میں قائم دارالامان سے متعلقہ تفصیلات

*3311: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ اور ضلع پاکپتن شریف میں کتنے دارالامان ہیں اور کس کس تحصیل میں ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنا عملہ کام کر رہا ہے، گریڈ اور نام سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان دارالامان میں کتنی خواتین و بچے قیام پذیر ہیں؟

(د)ان بلڈنگز کا کتنا کرایہ ادا کیا جارہا ہے اور یہ کتنے کمروں پر مشتمل ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) ضلع اوکاڑہ اور پاکپتن میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ایک ایک دارالامان کام کر رہا ہے اور وہ تحصیل اوکاڑہ اور پاکپتن میں واقع ہیں۔

(ب)ان اداروں میں کام کرنے والے عملے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ضلع اوکاڑہ

نام	گریڈ	عہدہ
فرحت حسین	17	سپرنٹنڈنٹ
عبداللہ ارشاد	14	اسسٹنٹ
نسرین لیاقت	12	کمپیوٹر آپریٹر
صائمہ سلیم	08	مذہبی معلمہ
شازیہ سلیم	08	ہینڈی کرافٹ ٹیچر
شوکت علی	02	نائب قاصد
محمد اسلم	02	نائب قاصد
محمد رمضان	02	باورچی
شریف مسیح	01	سویپر / خاکروب
	02	چوکیدار

ضلع پاکپتن

نام	گریڈ	عہدہ
عبدالرحمٰن	17	سپرنٹنڈنٹ
ذاکر حسین	12	کمپیوٹر آپریٹر
شازیہ منیر	08	
جمیلہ اقبال	08	مذہبی معلمہ
اعجاز مسیح	01	سویپر / خاکروب

عبدالرحمٰن	02	چوکیدار
محمد یٰسین	02	نائب قاصد

(ج)ان دارالامانوں میں اس وقت 23 خواتین اور 05 بچے موجود ہیں۔

(د) ضلع اوکاڑہ میں بلڈنگ کا کرایہ -/25000 روپے ماہانہ ہے اور اس میں کل 04 بڑے کمرے مع تین باتھ روم اور کچن موجود ہیں۔

ضلع پاکپتن میں بلڈنگ کا کرایہ -/24000 روپے ماہانہ ہے اور اس میں کل 12 کمرے موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2009)

ڈی جی سماجی بہبود کو فراہم کردہ فنڈز کی تفصیلات

*3312: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 09-2008 کے دوران ڈی جی سماجی بہبود کو کتنی رقم بجٹ میں کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم ترقیاتی اور کتنی رقم غیر ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) اس عرصہ کے دوران ڈی جی سماجی بہبود کے تحت جو ترقیاتی کام ہوئے ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود کو سال 09-2008 کے دوران کل 367.851 ملین روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا جس میں 36.815 ملین روپے غیر ترقیاتی اخراجات اور 331.036 ملین روپے ترقیاتی منصوبوں کے لئے فراہم کئے گئے۔ان رقومات کی مد وائز تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 09-2008 کے دوران ترقیاتی اخراجات کی مد میں 310.768 ملین روپے خرچ کئے گئے۔جب کہ غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 26.489 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر 14.339 ملین روپے جب کہ D.A، T.A کی مد میں 0.348 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(د)سال 2008-09 کے دوران ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود کے تحت کئے گئے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2009)

پنجاب میں قائم دارالامان اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*3314: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں کل کتنے دارالامان ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب) مذکورہ اداروں کے لئے 2005-06 اور 2007-08 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ج) کیا مذکورہ اداروں میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کوئی منصوبہ شروع کیا گیا تھا اگر ہاں تو کب اور کیا اس منصوبہ پر کام ہوا ہے، اگر ہاں تو پروگریس سے ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ کو سرخ فیتہ کا شکار کر دیا گیا ہے ؟

(ہ) جن اہلکاروں اور افسران کی عدم دلچسپی و غفلت کے باعث مذکورہ منصوبہ التوائکا شکار ہے، ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2009   تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کل 34 دارالامان کام کر رہے ہیں جو کہ ہر ضلعی ہیڈکوارٹر ماسوائے ننکانہ صاحب اور چنیوٹ میں واقع ہیں۔

(ب) مذکورہ اداروں کے لئے سال 2005-06 میں کل 37.840 ملین روپے اور سال 2007-08 میں کل 40.500 ملین روپے مختص کئے گئے۔

(ج) کیونکہ تمام دارالامانوں میں محکمہ صاف پانی مہیا کر رہا ہے لہذا ایسا کوئی علیحدہ منصوبہ شروع نہ کیا گیا ہے۔

(د) چونکہ ایسا کوئی منصوبہ شروع ہی نہ ہوا ہے، لہذا اس کا سرخ فیتہ کا شکار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ہ) چونکہ ایسا کوئی منصوبہ شروع ہی نہ ہوا ہے، لہذا اس کے التوائکا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2009)

لاہور۔ورکنگ وویمن ہاسٹلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3343: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب بھر میں سوشل ویلفیئر کے تحت کتنے ورکنگ وویمن ہاسٹلز ہیں؟

(ب)لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت بنائے گئے ورکنگ وویمن ہاسٹلز کہاں کہاں پر واقع ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت بنائے گئے ورکنگ وویمن ہاسٹلز میں کل کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف)سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام اس وقت کل 10 ہاسٹل کام کر رہے ہیں جو مندرجہ ذیل شہروں میں واقع ہیں۔

لاہور، سرگودھا، گوجرانوالہ، ملتان، ڈیرہ غازی خان، بہاول پور، راولپنڈی، فیصل آباد

(ب)لاہور میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام دو ورکنگ وویمن ہاسٹلز کام کر رہے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:-

1-ہاسٹل فار ورکنگ وویمن قصر بہبود ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن 12 ایم بلاک لاہور

2-ہاسٹل فار ورکنگ وویمن گلشن راوی سوک سنٹر، لاہور

(ج) ہاسٹل فار ورکنگ وویمن گلشن راوی میں اس وقت کل 44 خواتین رہائش پذیر ہیں جب کہ ہاسٹل فار ورکنگ وویمن ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن میں اس وقت کل 60 خواتین رہائش پذیر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2009)</u>

<u>لاہور میں دستک کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*3386: محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں ”دستک“ کے کل کتنے ادارے ہیں، نیز یہ ادارے لاہور میں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)لاہور میں یکم جنوری تا یکم مئی 2009 اس ادارے میں کتنے بچوں نے پناہ لی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف)دستک محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ نہ ہے۔

(ب)دستک اے۔جی۔ایچ۔ایس لیگل ایڈ سیل کا پراجیکٹ ہے جو کہ سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2009)

لاہور شہر میں خواتین کو دستکاری کی سہولیات فراہم کی تفصیلات

*3424: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور شہر میں عورتوں کو دستکاری کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے دستکاری سکول بند ہیں اور کیوں؟

(ج)حکومت لاہور میں بند دستکاری سکولوں کو فعال بنانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د)ان دستکاری سکولوں کو 09۔2008 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام لاہور میں کوئی دستکاری سکول کام نہیں کر رہا۔تاہم محکمہ سے رجسٹرڈ غیر سرکاری فلاحی تنظیموں کے زیر انتظام 40 دستکاری سکول کام کر رہے ہیں۔ جس میں محکمہ دستکاری سکول کی ٹیچر کو ماہانہ 500 روپے اعزازیہ دیتا ہے۔

(ب)10 دستکاری سکول بند ہیں یہ دستکاری سکول بند ہونے کی وجہ دستکاری ٹیچر کا ماہانہ اعزازیہ صرف 500 روپے ہونا ہے۔

(ج)ان بند دستکاری سکولوں کو دوبارہ فعال بنانے کے لئے محکمہ نے دستکاری ٹیچرز کے اعزازیہ میں اضافہ کی سمری وزیر اعلیٰ کو بھجوادی ہے جس کی منظوری کی صورت میں امید کی جاتی ہے کہ یہ دستکاری سکول بھی فعال ہو جائیں گے۔

(د)ان دستکاری سکولوں کو 09-2008 میں مبلغ ۔/237000 روپے دستکاری ٹیچر کے اعزازیہ کی مد میں دیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2009)

پی پی 63 فیصل آباد محکمہ کے قائم کردہ اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3503: جناب محمد اجمل: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 63 فیصل آباد میں سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران محکمہ سماجی بہبود نے کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ کی؟

(ب)اس حلقہ میں محکمہ کے کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ج)ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د)ان میں سے کتنے اداروں میں خواتین کو تعلیم دی جارہی ہے؟

(ہ)ان اداروں میں کتنی خواتین تعلیم حاصل کررہی ہیں؟

(و)حکومت اس حلقہ میں مزید کتنے ادارے خواتین کی فلاح بہبود کے لئے قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) محکمہ سماجی بہبود نے سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران سرکاری طور پر کسی منصوبہ پر کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔کیونکہ محکمہ کے سرکاری ادارے صرف ضلعی سطح پر قائم ہوتے ہیں۔

(ب)اس حلقہ میں محکمہ سماجی بہبود کا کوئی سرکاری ادارہ نہیں چل رہا۔تاہم محکمہ کے تحت رجسٹرڈ ہونے والی دس فلاحی تنظیمیں کام کررہی ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان اداروں میں عام تعلیم کے ساتھ ساتھ کڑھائی سلائی کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(د)ان میں سے چار اداروں میں خواتین کو تعلیم دی جاتی ہے۔

(ہ)اس وقت 75 خواتین ان اداروں میں تعلیم حاصل کررہی ہیں۔

(و)سردست ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے اور حکومتی سطح پر کوئی اطلاع نہ ہے۔تاہم فلاحی تنظیموں کے قیام کی حوصلہ افزائی ضرور کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

فیصل آباد شہر میں ورکنگ وویمن ہاسٹل کی تعداد ودیگر تفصیلات

*3505:جناب محمد اجمل:کیاوزیر سماجی بہبود ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کس کس جگہ ورکنگ وویمن ہاسٹلز ہیں؟

(ب)ان ہاسٹلز کے سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے اخراجات بتائیں؟

(ج)حکومت اس شہر میں ضرورت کے مطابق کتنے ہاسٹل مزید بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) محکمہ سماجی بہبود کا ایک ہی ورکنگ وویمن ہاسٹل ہے جو کہ D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 سوشل ویلفیئر کمپلیکس فیصل آباد میں واقع ہے۔

(ب) سال 08-2007 کا خرچہ 937984 روپے اور برائے سال 09-2008 کا خرچہ 934565 روپے ہے۔

(ج) سر دست ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ تاہم ضرورت کے مطابق مزید ہاسٹلز کی تجویز دی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ضلع فیصل آباد محکمہ سماجی بہبود میں بھرتی کی تفصیلات

*3828: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2005 سے 30 جون 2009 تک ضلع فیصل آباد میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل اور پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اگر ان افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ بنانے کا طریقہ کار اور میرٹ لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) میرٹ بنانے والے اور ریکروٹمنٹ کمیٹی میں شامل افسران کے نام، گریڈ، عہدہ اور موجودہ جگہ تعیناتی فراہم کی جائے؟

(د) اگر یہ بھرتی باقاعدہ اخبارات میں اشتہارات دے کر کی گئی تو ان اخبارات کے نام، تاریخ مع نقل فراہم کی جائے؟

(ہ) جن افراد کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور دیگر تفصیل مع رولز میں نرمی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) فہرست (ضمیمہ-1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میرٹ بنانے کا طریقہ اور میرٹ لسٹ (ضمیمہ-2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ریکروٹمنٹ کمیٹی میں شامل افسران کی فہرست (ضمیمہ-3) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بھرتی باقاعدہ اخبارات میں اشتہارات دیئے کر کی گئی ان اخبارات کے تراشے (ضمیمہ-4) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ہ) کسی فرد کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے اداروں کی تفصیلات

*3830: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سماجی بہبود ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت کون کون سے ادارے قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) سوشل ویلفیئر کے تحت خواتین کے لئے کتنے ادارے قائم کئے گئے ہیں، ان اداروں میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کون کون سے پروگرام ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں خواتین کے لئے موجودہ اداروں کی تعداد بہت کم ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے مزید ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) ضلع فیصل آباد میں 05 سرکاری ادارہ جات کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ دارالامان 2۔ صنعت زار 3۔ نگہبان سنٹر 4۔ ڈے کیئر سنٹر 5۔ ہاسٹل فار ورکنگ وویمن

(ب) فیصل آباد میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے 03 ادارے کام کر رہے ہیں۔ 1۔ دارالامان 2۔ صنعت زار 3۔ ہاسٹل فار ورکنگ وویمن

دارالامان

دارالامان میں ایسی بے سہارا خواتین جو کہ عدالت کے ذریعے اپنی مرضی یا NGOs کے ذریعے آتی ہیں ان کو عارضی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ اس دوران ان کو رہائش، کھانا پینا اور قانونی معلومات اور صحت کی سہولیات بھی مہیا کی جاتی ہیں۔

صنعت زار:

اس ادارہ میں خواتین کو کڑھائی، سلائی اور کٹنگ، فائبر گلاس میکنگ، پینٹنگ بیوٹیشن کورس، فلاور میکنگ، لیدر ورک، ڈریس میکنگ وغیرہ کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔

ہاسٹل برائے ملازمت پیشہ خواتین:

اس ادارہ میں ملازمت پیشہ خواتین کو نہایت مناسب قیمت پر رہائش فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) محکمہ سماجی بہبود آئندہ مالی سال میں تحصیل کی سطح پر خواتین کو تربیت دینے کیلئے صنعت زار قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں منصوبہ آئندہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

Adult Beggary پر بنائی گئی ٹاسک فورس کی تفصیلات

*3939: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Adult Beggary پر ایک ٹاسک فورس بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹاسک فورس کے ذریعے Beggary کی Curse کو ختم کرنے کے لئے Plan برائے Implementation دیا تھا اگر ہاں تو مذکورہ Plan کو اب تک Implement نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود نے مذکورہ پلان کو Implement کرنا شروع کر دیا ہے اور اس سلسلے میں ابتدائی طور پر لاہور میں بیگرز ہوم بنانے کے لئے محکمہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک سکیم شامل کر دی گئی ہے۔ سکیم ہذا کا PC-I منظور ہو چکا ہے اور عنقریب اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

صوبہ پنجاب میں یتیم خانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3946: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سوشل سیکٹر کے Orphanages کے لئے پچھلے مالی سال کے دوران کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب)Orphanages پر کتنی رقم فی بچہ فی سال کے حساب سے پچھلے دو سالوں میں خرچ ہوئی؟

(ج)صوبہ پنجاب میں کل کتنے Orphanages ہیں اور ہر Orphanage میں کل کتنے بچے داخل ہیں؟

(د)ہر Orphanage میں سٹاف کی تعداد کتنی ہے ان کے نام، عہدے، گریڈ، جگہ تعیناتی اور عرصہ تعیناتی بتایا جائے؟

(ہ)کیا Non-Government Orphanages محکمہ سوشل ویلفیئر کے پاس Registered ہیں نیز Already Registered Orphanages کو Renew کرتے وقت کیا Criteria ملحوظ رکھا جاتا ہے، تفصیل سے مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف)یہ ادارے 2004 تک The Punjab Supervision and Control of Children Home Act 1976 کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر کے کنٹرول میں تھے لیکن 2004 کے بعد یہ ایکٹ Punjab Destitute and Neglected Children Act 2004 (Act XVIII of 2004) کے تحت تبدیل ہو گیا ہے اور ان اداروں کا انتظام محکمہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے پاس چلا گیا ہے۔

(ب)2007-2008 میں کل -/912201 اور 2008-09 میں -/1035022 روپے خرچ ہوئے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)صوبہ پنجاب میں کل (26) یتیم خانے ہیں (3) گورنمنٹ کے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں (1) ماڈل چلڈرن ہوم انجمن سلیمانیہ سمن آباد لاہور، (2) دارالاطفال (مردانہ) یتیم خانہ بہاول پور (3) دارالاطفال (زنانہ) یتیم خانہ بہاول پور اور (23) پرائیویٹ سیکٹر کے ہیں یہ تعداد 2004 تک ہے۔

(د)گورنمنٹ کے 3 ادارے ہیں۔ (1) انجمن سلیمانیہ سمن آباد لاہور، (2) دارالاطفال (مردانہ) یتیم خانہ بہاول پور، (3) دارالاطفال (زنانہ) یتیم خانہ بہاول پور، سٹاف کے بارے میں معلومات منسلک ہیں۔

(ہ)2004 تک محکمہ سوشل ویلفیئر Non Govt. Orphanage کو The Punjab Supervision to Control of Children Home Act, 1976 کے

تحت Re-newed کرتا رہا ہے۔اس وقت ان کی تعداد 23 تھی۔اس کے علاوہ (3) ادارے گورنمنٹ کے ہیں۔لیکن 2004 کے بعد یہ ایکٹ Punjab Destitute and Neglected Children Act 2004 (Act XVIII of 2004) کے تحت تبدیل ہو گیا ہے اور ان یتیم خانوں کا انتظام محکمہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے پاس چلا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جنوری 2010)

ذہنی معذور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*3953: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ذہنی معذور بچوں کے لئے کتنے ادارے کن کن شہروں میں کام کر رہے ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) ان اداروں میں ذہنی معذور بچوں کی فلاح و بہبود اور تربیت کے لئے حکومت مزید کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 13 اگست 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ سماجی بہبود، ترقی خواتین اور بیت المال کی جانب سے قائم کردہ صرف ایک ادارہ ذہنی معذور بچوں (لڑکوں) کے لئے لاہور میں چمن کے نام سے قائم ہے۔

(ب) ادارہ چمن معذور بچوں کو ڈے کیئر، نفسیاتی علاج / تھراپی، خوراک، تعلیم، کھیل جیسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ ذہنی معذور بچوں کی بہتر نگہداشت اور دیکھ بھال کے نقطہ نظر سے ان کے اہل خانہ / کنبہ کے افراد کی بھی کونسلنگ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کے آڈٹ کی تفصیلات

*4097: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سماجی بہبود رجسٹرڈ سماجی بہبود کی تنظیموں کو مالی امداد فراہم نہیں کرتا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رجسٹرڈ سماجی تنظیمیں ملک کے مختلف اداروں سے براہ راست مالی امداد حاصل کرتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تنظیموں پر یہ لازم ہے کہ وہ ہر سال اپنا آڈٹ کروائیں اگر وہ قانون کے مطابق آڈٹ نہیں کرواتیں تو ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے کسی بھی رجسٹرڈ سماجی تنظیم کو براہ راست مالی امداد فراہم نہیں کی جاتی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) جی ہاں آڈٹ نہ کروانے کی صورت میں Voluntary Social Welfare Agencies (R&C) Control Ordinance 1961 کی شق 10 کے تحت NGO کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ جس کے تحت NGO کی رجسٹریشن کی تنسیخ کی جا سکتی ہے اور اس کے اثاثہ جات کسی اور NGO کو منتقل کئے جا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2009)

ضلع قصور۔ خواتین کی ویلفیئر کے اداروں کی تفصیلات

*4343: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں خواتین کیلئے محکمہ کے زیر کنٹرول جو ادارہ جات کام کر رہے ہیں انکی تعداد مع نام و مقام بیان کریں اور یہ ادارے خواتین کی ترقی کیلئے کیا کیا فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا خواتین کی ویلفیئر اور بے روزگاری کم کرنے کیلئے 10-2009 کے بجٹ میں کوئی منصوبہ ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف) ضلع قصور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام دو ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ صنعت زار

2۔ دارالامان

صنعت زار:

صنعت زار کوٹ رکن دین ضلع قصور میں واقع ہے اور اس میں درج ذیل شعبہ جات میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔

کڑھائی، سلائی اور کٹنگ، فائبر گلاس میکنگ، پینٹنگ، بیوٹیشن کورس، فلاور میکنگ، لیدر ورک، ڈریس میکنگ۔

سال 2007-08 کے دوران ان صنعت زاروں سے کل 470 خواتین کو تربیت فراہم کی گئی۔

دارالامان:

دارالامان نزد پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک تحصیل روڈ ضلع قصور میں واقع ہے۔دارالامان میں ایسی بے سہارا خواتین جو کہ عدالت کے ذریعے اپنی مرضی یا NGOs کے ذریعے آتی ہیں ان کو عارضی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔اس دوران ان کو قانونی معلومات اور صحت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود خواتین کو تربیت فراہم کر کے ان کی خود انحصاری کے لئے کام کرتا ہے اور اس مقصد کے لئے صنعت زار قائم کئے گئے ہیں۔دوران سال محکمہ سماجی بہبود نے صنعت زار میں NAVTEC کے تعاون سے شام کی کلاسز کا اجرا کرنے کے لئے PC-I بنالیا ہے جو کہ منظوری کے لئے NAVTEC کو بھجوا دیا گیا ہے۔جیسے ہی اس PC-I کی منظوری ہو گی صنعت زار میں شام کی کلاسز کا اجرا کر دیا جائے گا۔جس سے خواتین کو خود انحصار کرنے میں مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2010)

سال 2008-09، ترقیاتی و غیر ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*4344: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سماجی بہبود از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2008-09 کے دوران ڈی جی سماجی بہبود کو کتنی رقم بجٹ میں کس کس مد کیلئے فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم ترقیاتی اور کتنی غیر ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) تحصیل چونیاں میں اس بجٹ سے کتنے منصوبوں پر کام ہوا؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران ڈی جی سماجی بہبود کے زیر کنٹرول جو جو ترقیاتی کام سرانجام دیئے گئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود

(الف)مالی سال2008-09 کے دوران ڈی جی سماجی بہبود کو کل 1038.767 ملین روپے فراہم کئے گئے۔

(ب)362.900 ترقیاتی اخراجات کے لئےاور 675.867 غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے فراہم کئے گئے جس کی تفصیل تتمہ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)تحصیل چونیاں میں اس سال کے دوران کسی منصوبہ پر کام نہیں ہوا۔

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران کئے گئے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل تتمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب22جنوری 2010)</u>

لاہور	مقصود احمد ملک
12فروری 2010	سیکرٹری